

الحمد لله

فضائل

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

(حدیث و آثار کی روشنی میں)

پیشکش

مجلس تحقیقات اجماع حیدرآباد



عنوانات



- 1: ام فضل کا خواب اور پیدائش کی بشارت
- 2: رسول اللہ ﷺ نے اپنے لعاب سے گھٹی دی
- 3: نواسے کے کان میں رسول اللہ ﷺ نے اذان دی
- 4: رسول اللہ ﷺ نے خود نام رکھا
- 5: حسنؑ جنتی نام آپ سے پہلے کسی کا نہ تھا
- 6: اے اللہ تو بھی حسنؑ کو محبوب رکھ
- 7: اے اللہ محبوب رکھ محب حسنؑ
- 8: نبیؐ کی محبت کے ساتھ سیدنا حسنؑ کی محبت کا وجوب
- 9: راکب دوش مصطفیٰ ﷺ
- 10: سیدنا حسنؑ اور ان کے بھائی ابن رسول
- 11: اوصاف نبی ﷺ کے وارث
- 12: سر سے سینہ تک رسول اللہ ﷺ کے مشابہ
- 13: ہم شکل نبی ﷺ
- 14: سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ
- 15: حسنؑ مجھ سے ہے
- 16: دنیاوی سیادت اور قیادت
- 17: جنت کی سرداری
- 18: ریحانہ نبی ﷺ
- 19: بوسہ گاہ رسول ﷺ
- 20: میرے ماں باپ قربان ہوں

سیدہ ام فضلؓ کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی اور کہا: ”میں نے خواب میں اپنے گھر میں آپ کے اعضاء میں سے ایک عضو دیکھا ہے، اس لئے میں گھبرا گئی ہوں، یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے چاہا تو عنقریب فاطمہؓ کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا اور تم اس کی کفالت کرو گی۔“

(المسند للاحمد بن حنبل، مسند النساء، فاطمة بنت رسول الله، حدیث ام فضل، رقم 26875)

2

حدیث نمبر

رسول اللہ ﷺ نے اپنے لعاب سے گھٹی دی

الحبيب

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک
سے لعاب دہن سے گھٹی دی۔“

(المعجم الكبير للطبراني، باب الحاء، مسند حسن بن علي، بقیة اخبار، رقم 2656)

مجلس تحقیق احکامات حیات مکرر

”ابی رافعؓ بیان کرتے ہیں کہ جب سیدنا حسن علیہ السلام کی ولادت ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کان میں اذان دی۔“

(سنن لابی داؤد، کتاب الادب، باب فی الصبی یولد فیؤذن فی أذنه، رقم 5105)

4

حدیث نمبر

رسول اللہ ﷺ نے خود ناک رکھا

الحسین

”حضرت جعفر محمد حسن علیؑ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خود سیدنا حسن بن علیؑ کا
نام ان کی پیدائش کے ساتویں دن رکھا تھا۔“

(المستدرک للامام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب من مناقب الحسن والحسين رقم 4804)

مجلس تحقیقات اجتماعات حیدرآباد

5

حدیث نمبر

”حسن“ جنتی نام آپ سے پہلے کسی کا نہ تھا

الحسین

”حسن اور حسین جنتی ناموں میں سے
دو (۲) نام ہیں جو کہ دور جاہلیت میں
پہلے کبھی نہیں رکھے گئے تھے۔“

(اسد الغابة في معرفة الصحابة لإبن اثير، ترجمة الحسين بن علي)

مجلس تحقیقات احیاء حدیث و کلام

6

حدیث نمبر

اے اللہ تو بھی حسن کو محبوب رکھ

الحسین

”حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا حسن کو اٹھایا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اے اللہ! اس سے محبت کرتا ہوں پس تو بھی اس سے محبت فرما۔“

(الجامع الصحيح للبخاري، كتاب فضائل اصحاب النبي، باب مناقب الحسن والحسين رقم 3749)

مجلس تحقیق احکامات حیات مکرر

7

حدیث نمبر

اے اللہ محبوب رکھ محب حسن

الحبيب

بچپن میں سیدنا حسن علیہ السلام دوڑتے آتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اے اللہ! میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے
محبت رکھ اور اس سے بھی محبت رکھ جو اس سے محبت رکھے۔“

(الجامع الصحيح للبخاري، كتاب اللباس، باب السخاب للصبيان، رقم 5884)

مجلس تحقیق احکامات حیات مکرر

8

حدیث نمبر

نبی کی محبت کے ساتھ سیدنا حسن کی محبت کا وجوب

الحسن علیہ السلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو مجھ سے محبت کرتا ہے اُسے چاہیے

کہ وہ حسن علیہ السلام سے بھی محبت کرے۔“

(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، ج 13، ص 197، ترجمہ الحسن بن علی رقم 3168)

مجلس تحقیقات اسلامیات حیدرآباد دکن



حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا حسنؓ کو اپنے گاندھوں پر بٹھائے ہوئے ہمارے پاس تشریف لائے راستے میں ایک آدمی سے آپؐ کی ملاقات ہوئی وہ کہنے لگا:

”کیا یہی اچھی سواری ہے جس پر تو سوار ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سوار دیکھو وہ بھی بہت اچھا ہے۔“

الاصحاح فی مناقب اہل البیت علیہم السلام ج ۱ ص ۳۷۸



سیدنا حسن علیہ السلام نے کہ وہ میں اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا:

”لوگو اس وقت اگر تم جابلق اور جاہل کے درمیان
ایسے فرد کو تلاش کرو گے جس کا نانا بنی ہو تو تمہیں میرے
بھائی اور میرے سوا کوئی نہیں ملے گا“

١٥٨٠



رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”حسنِ میری بیعت اور سرداری کا وارث ہے۔“

12

حدیث نمبر

سرسے سینہ تک رسول اللہ کے مشابہ



حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ:

”سیدنا حسنؓ سیدہ سے لے کر سر تک
رسول اللہ ﷺ کی کامل شبیہ ہیں۔“

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ کی تمام اہل بیت سے لے کر سر تک سیدنا حسنؓ کی شبیہ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



حضرت اہل سے روایت ہے کہ:

”سیدنا حسن بن علی کا چہرہ اقدس
 رسول اللہ کے چہرہ انور کی شبیہ تھا“



حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

”حسن بن علی علیہ السلام سے زیادہ اور کوئی شخص

نبی پاک ﷺ سے زیادہ مشابہ نہیں تھا۔“

ترجمہ: حسن بن علی علیہ السلام سے زیادہ اور کوئی شخص نبی پاک ﷺ سے زیادہ مشابہ نہیں تھا۔



خالد روایت کرتے ہیں کہ حضرت مقدم رحمۃ اللہ علیہ حضرت سیدنا حسن کی وفات پر
حائم وقت کی اصلاح کرتے ہوئے حدیث بیان کی کہ مولی اللہ علیہ السلام سے فرمایا:

”حسن مجھ سے ہے اور حسین علی سے۔“



حضرت ابوہریرہؓ نے سیدنا حسنؓ کی آمد پر کہا
 میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا
 ”یہ میرا بیٹا سر دار ہے۔“

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے جنت کے نوجوانوں کے سردار

کو دیکھنا ہو وہ حسن بن علی کو دیکھ لے۔“

(فیض القدير شرح الجامع الصغير للإمام مناوي، حرف الميم، رقم 8747)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”بیشک یہ دنیا میں میرا ریحانہ ہے اور میرا یہ بیٹا سردار ہے۔“

(الصحيح لابن حبان، مناقب الصحابة، ذكر قول مصطفى لحسن بن علي، رقم 6965)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ:
 ”میں نے رسول اللہ ﷺ کو سیدنا
 حسن بن علیؑ کو بوسہ دیتے دیکھا“

(الجامع الصحيح للبخاري، كتاب الأدب، باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته، رقم 5997)

عقبة بن حارثؓ نے بیان کیا کہ میں نے ابو بکرؓ کو دیکھا
 کہ آپ حسن علیہ السلام کو اٹھاتے ہوئے ہیں اور فرما رہے تھے:
 ”میرے ماں باپ ان پر فدا ہو یہ نبی کے مشابہ ہیں علیؓ کے نہیں۔“

(الجامع الصحيح للبخاري، كتاب فضائل اصحاب النبي، باب مناقب الحسن والحسين رقم 3750)